وما ینطق عن الھوی ان ھو الا وحی یوحی

2

سلسلۃ خدمۃ الحدیث النبوی

احادیث مبارکہ کا عظیم ترین مجموعہ

سنن دارمی (اردو)

ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن التمیمی الدارمی المتوفی ۲۵۵ھ

ترجمہ: بنت شیخ الحدیث حافظ عبد الستار حماد

تخریج وفوائد: ابو الحسن عبد المنان راسخ

جلد اول

انصار السنہ پبلیکیشنز۔ لاہور

احادیث مبارکہ کا عظیم ترین مجموعہ

سنن دارمی (اردو)

ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن التمیمی الدارمی المتوفی ۲۵۵ھ

ترجمہ: بنت شیخ الحدیث حافظ عبدالستار حماد

تخریج وفوائد: ابوالحسن عبدالمنان راسخ

نظر ثانی: شیخ الحدیث قاری سعید احمد کلیروی حافظ مطیع اللہ

جلد اول



انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

اسلامی اکادمی ۱۷۔ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور

042-37357587

نام کتاب: سُنن دارمی (اردو)

ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن التمیمی الدارمی المتوفی ۲۵۵ھ

ترجمہ: بنت شیخ الحدیث حافظ عبدالستار حماد تخریج وفوائد: ابوالحسن عبدالمنان راسخ

نظر ثانی: شیخ الحدیث قاری سعید احمد کلیروی حافظ مطیع اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی محمد سلیم جلالی

ناشر: ابومومن منصور احمد

اسلامی اکادمی ۱۷-الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-7357587

Dar-us-Salam
486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

نُعَيْمٍ . ❶

[35]..... بَاب فِي فَضْلِ الصَّدَقَةِ
صدقہ کی فضیلت کا بیان

1717۔ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ ....

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا تَصَدَّقَ امْرُؤٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا طَيِّبًا إِلَّا وَضَعَهَا حِينَ يَضَعُهَا فِي كَفِّ الرَّحْمَنِ وَإِنَّ اللَّهَ لَيُرَبِّي لِأَحَدِكُمُ التَّمْرَةَ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ أَوْ فَصِيلَهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ أُحُدٍ . ❷

ابو ہریرۃؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کوئی اپنی پاکیزہ کمائی سے صدقہ کرتا ہے۔اور اللہ پاک ہی کو قبول کرتا ہے۔تو اللہ اس کو رکھتا ہے یہاں تک کہ اپنی ہتھیلی میں رکھتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ تمہاری کھجور کی اس طرح پرورش کرتا ہے۔جس طرح تم اپنے بچھڑے یا اونٹ کے بچے کی کرتے ہو۔یہاں تک کہ وہ احد کے برابر ہو جاتی ہے۔“

فوائد:...... صدق دل ،خلوص نیت سے کیا گیا صدقہ اللہ کے ہاں لازماً قابل قبول ہوتا ہے اور صدقے کی قدر خلوص کے بقدر ہوتی ہے جیسا کہ قرآن میں ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کی مثال ﴿كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ﴾ (البقرۃ: 261) یعنی اللہ ایک دانے سے سات سو دانے نکالتا ہے اور جس کے لیے چاہے مزید بڑھا دیتا ہے۔معلوم ہوا اللہ کا اجر بے شمار ہے نیز مذکورۃ حدیث میں ایک کھجور کو بڑھا کر احد کے برابر کر دینے سے بخوبی سمجھا جا سکتا ہے کہ اللہ خلوص کے بقدر ایک نیکی لاکھوں کروڑوں گنا بڑھا دیتا ہے۔

1718۔ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ ....

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللَّهُ

ابو ہریرۃؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا۔اور معافی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ بندے کی

❶ صحیح مسلم، کتاب البر و الصة، باب استحباب العفو و التواضع (6535) و الترمذی، کتاب البر و الصلة، باب ماجاء فی ال

❷ اسنادہ جید: ابوداؤد، کتاب الزکاۃ، باب زکاۃ السائمۃ (1575) والنسائی، کتاب الزکاۃ، باب سقوط الزکاۃ عن الإبل اذا رسلا لا وحمو لتهم (2448)

عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ. ❶

عزت بڑھا دیتا ہے اور جو اللہ سے عاجزی کرتا ہے اللہ اس کے مرتبے کو بلند کرتا ہے۔"

فوائد:...... (۱) صدقے سے مال کم نہیں ہوتا (۲) اللہ کے لیے معاف کر دینے سے اللہ عزت وشرف میں اضافہ کرتا ہے (۳) جو حق پر ہونے کے باوجود اللہ کے لیے عاجزی، پسپائی اختیار کرلے تو باری تعالیٰ کی طرف سے وہ رفعتوں سے ہمکنار ہوتا ہے (۴) دینی کاموں میں بظاہر قابل نقصان نظر آتے کام حقیقت میں باعث عزت وافتخار ہوتے ہیں۔

[36]..... بَاب لَيْسَ فِي عَوَامِلِ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ

کاروبار کے اونٹ میں زکوٰۃ نہیں

1719۔أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ..........

حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ فِي كُلِّ إِبِلٍ سَائِمَةٍ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ لَا تُفَرَّقُ إِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا بِهَا فَلَهُ أَجْرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَإِنَّا آخِذُوهَا وَشَطْرَ إِبِلِهِ عَزْمَةٌ مِنْ عَزَمَاتِ اللَّهِ لَا يَحِلُّ لِآلِ مُحَمَّدٍ مِنْهَا شَيْءٌ. ❷

بہز بن حکیم اپنے والد اور دادا سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جنگل میں چرنے والے اونٹ میں ہر چالیس پر ایک بنت لبون ہے۔ایک اونٹ بھی جدا نہیں کیا جائے گا جو شخص ثواب سمجھ کر دے گا تو ثواب پائے گا۔اور جو نہ دینا چاہے گا تو ہم وہ بھی لیں گے اور اس کا آدھا مال اور بھی لیں گے۔اللہ کے قرضوں میں سے یہ بھی ایک قرض ہے۔آل محمد ﷺ کے لئے اس میں سے کچھ بھی جائز نہیں۔"

فوائد:...... (۱) جانوروں میں زکوٰۃ چرنے والوں پر ہے (۲) مانعین زکوٰۃ سے زبردستی زکوٰۃ لی جائے گی (۳) کاروبار کے لیے رکھے گئے جانوروں میں زکوٰۃ انکی قیمت پر لاگو ہوگی جب ان کی قیمت نصاب کو پہنچتی ہو اور ان پر سال گزر گیا ہو۔

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الزکاۃ، با من تحل له الصدقة (2401) وابو داؤد، کتاب الزکاۃ، باب کم یعطی الرجل الواحد من الزکاۃ (1640)

❷ صحیح: أخرجه مسلم، کتاب الزکاۃ، باب من تحل له المسألة (1044)